

جَعَلْنَا عَدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ

کتنی کافروں کیلئے محض آزمائش کے طور پر مقرر کی ہے تاکہ اہل کتاب یقین کر لیں (کہ قرآن اور

الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ وَيَزِدَّ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا

نبوت محمدی ﷺ حق ہے کیونکہ ان کی کتب میں بھی یہی تعداد بیان کی گئی تھی) اور اہل ایمان کا ایمان

يَرْتَابَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ

(اس تصدیق سے) مزید بڑھ جائے، اور اہل کتاب اور مومنین (اس کی حقانیت میں) شک نہ کر سکیں،

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَا ذَا آرَادَ اللَّهُ

اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے اور کفار یہ کہیں کہ اس (تعداد کی) مثال سے

بِهَذَا مَثَلًا ۖ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي

اللہ کی مراد کیا ہے؟ اسی طرح اللہ (ایک ہی بات سے) جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہراتا ہے اور جسے چاہتا

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَا يَعْلَمُ جُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۖ وَمَا هِيَ

ہے ہدایت فرماتا ہے، اور آپ کے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، اور یہ (دوزخ کا بیان) انسان کی نصیحت

إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ۚ كَلَّا وَالْقَمَرَ ۚ ۝۳۲ وَالْبَيْلَ إِذَا دَبَرَ ۚ ۝۳۳

کیلئے ہی ہے ۵۰ ہاں، چاند کی قسم (جس کا گھٹنا، بڑھنا اور غائب ہو جانا گواہی ہے) ۵۰ اور رات کی قسم جب وہ پیٹھ پھیر کر رخصت ہونے لگے ۵

وَالصُّبْحَ إِذَا اسْفَرَ ۚ ۝۳۴ إِنَّهَا لَاحِدَى الْكُبَرِ ۚ ۝۳۵ نَذِيرًا

اور صبح کی قسم جب وہ روشن ہو جائے ۵ بیشک یہ (دوزخ) بہت بڑی آفتوں میں سے ایک ہے ۵ انسان کو ڈرانے

لِلْبَشَرِ ۚ ۝۳۶ لَسَنُ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۚ ۝۳۷ كُلُّ

والی ہے ۵ (یعنی) اس شخص کیلئے جو تم میں سے (نیکی میں) آگے بڑھنا چاہے یا جو (بدی میں پھنس کر) پیچھے رہ جائے ۵ ہر شخص

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةً ۚ ۝۳۸ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۚ ۝۳۹

اُن (اعمال) کے بدلے جو اُس نے کما رکھے ہیں گروی ہے ۵ سوائے دائیں جانب والوں کے ۵